ترجمہ ادارہ

مسافرانِ عدم

انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا محمد یعقوب شمسی رحمہ اللہ:

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسحٰق سلیمی کے چھوٹے بھائی مولانا محمد یعقوب شمسی ۲۵ جون کو بورے والا میں انتقال کرگئے۔ مرحوم بہت ہی زندہ دِل انسان تھے۔ ہمیشہ مجلس احرار اسلام کے معاون رہے۔ خاندان امیر شریعت سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔ ۲۶ جون کو مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی جن میں علماء اور طلباء کی بھی کثیر تعداد شامل تھی۔

جناب حاجی محمد شریف صاحب مرحوم:

مجلس احرار اسلام ملتان کے کارکن محترم محمد یوسف باوا، حفیظ احمد صاحب کے چچا اور محترم محمد سجاد صاحب، محمد عامر صاحب کے والد ماجد حاجی محمد شریف صاحب طویل علالت کے بعد ۲۳ جون کو ملتان میں رحلت فرماگئے۔

مولوی نعیم اللہ صاحب رحمہ اللہ:

ہمارے دیرینہ کرم فرما اور مہربان مولوی نعیم اللہ صاحب (بستی مولویاں رحیم یار خان) گزشتہ ماہ انتقال کرگئے۔ مرحوم اپنے علاقہ کے معروف عالم دین تھے اور ہمارے ادارہ کے خاص معاون تھے۔

مولانا عبد الرحمٰن رحمہ اللہ:

مدرسہ عربیہ دارالعلوم کلورکوٹ (بھکر) کے ناظم قاضی مسعودالحسن صاحب کے والد ماجد مولانا عبدالرحمٰن ۲۰ شوال ۱۴۱۷ء مطابق ۲۸ فروری ۱۹۹۷ بروز جمعہ انتقال فرماگئے۔ مرحوم، مظاہرالعلوم سہارنپور کے فاضل تھے۔ ۱۹۴۰ء میں مجلس احرار اسلام سے وابستہ ہوئے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے والہانہ محبت تھی۔ تمام عمر اشاعت دین میں مصروف رہے۔ توحید و سنت کی تبلیغ، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ، مدح صحابہ اور اصلاح معاشرہ ان کے خاص موضوعات تھے۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں پر جوش کارکن کی حیثیت سے حصہ لیا۔ تہذیبِ افرنگ کے دو اہم محاذوں بے حیائی اور عریانی کے خلاف پوری قوت سے جہاد کیا۔ اپنے شہر میں دو دینی مدرسوں کا اجراء کیا۔ نہایت اعلیٰ مدرس تھے۔ ابتداء میں مدرسہ سراج العلوم سرگودھا اور پھر خانقاہ سراجیہ میں مدرس رہے۔ روحانی تعلق حضرت مولانا احمد خان رحمۃ اللہ علیہ (خانقاہ سراجیہ کندیاں) سے تھا۔ بعد میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوگئے۔ ان کے انتقال سے حلقۂ علماء میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ مولانا عبد الرحمٰن مرحوم کی نماز جنازہ ان کے بڑے فرزند نے پڑھائی، نماز جنازہ میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے

(بقیہ ص ۵۲ پر)